بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتنہ غامدیہ

ملت اسلامیہ کے خلاف یہود و ہنود کی ایک نئی سازش

محمد عامر خورشید

موجودہ دور خطرناک فتنوں کا دور ہے۔ایک فتنہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دور میں ہر مسلمان کو اپنی ایمان کی سلامتی کی حفاظت کے لیے کوشش اور دعا کرنا چاہیے۔ کیونکہ ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔صاحب ایمان دین و دنیا کی ہر نعمت سے مالا مال ہوگا جبکہ ناقص ایمان والے کی عبادت فضول اور دُنیا و آخرت بیکار ہے۔اس وقت قادیانی فتنہ عالم اسلام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہا ہے۔ایسے میں یہود و ہنود کی مالی سرپرستی میں پروان چڑھنے والا ایک نیا فتنہ غامدیہ بھی پیدا ہو چکا ہے۔اس فتنہ کا بانی جاوید غامدی ہے جو المورد کے نام سے 51/K ماڈل ٹاؤن لاہور میں اپنا ایک ادارہ چلا رہا ہے۔وہ ذہین اور شاطر ہونے کے ساتھ ساتھ حق و باطل میں تلبیس و آمیزش اور ایک ہی بات کی کئی تاویلیں کرنے کا خوب ماہر ہے۔فتنہ غامدیہ، اسلام کے خلاف ایک بھیانک سازش ہے جس کا قلع قمع ہر مسلمان کا فرض ہے۔آیئے ایک نظر غامدی عقائد پر ڈالتے ہیں۔

- مرتد کے لیے اور گستاخ رسولؐ کے لیے قتل کی سزا نہیں ہے۔(برھان ص 140 طبع چہارم جون 2006ء)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔وہ قرب قیامت میں دوبارہ دنیا میں نہیں آئیں گے۔(میزان حصہ اول ص 24,23,22 طبع 1885ء)
- تصوف، ضلالت اور گمراہی ہے۔(برہان ص 156)
- روز قیامت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سامنے کسی کی بھی شفاعت نہ کر سکیں گے۔(میزان ص 146 تا 149)
- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد کسی شخص کو کافر قرار نہیں دیا جا سکتا۔(ماہنامہ اشراق دسمبر 2000ء ص 55,54)

  اس کا مطلب ہے کہ قادیانی غیر مسلم نہیں ہیں۔
- شراب نوشی پر کوئی شرعی سزا نہیں ہے۔(برھان ص 138 طبع چہارم جون 2006ء)
- سنت صرف 27 اعمال کا نام ہے۔ (میزان ص 10 تا 65 طبع دوئم اپریل 2002ء)

  اس فہرست میں داڑھی، وضو، تیمم، طلاق، نماز عیدین، نماز جنازہ، نماز جمعہ وغیرہ شامل نہیں۔
- حدیث سے کوئی اسلامی عقیدہ یا عمل ثابت نہیں ہوتا۔(میزان ص 64 طبع دوم اپریل 2002ء)
- زنا کی سزا رجم غلط ہے۔ (میزان ص 300,299 طبع دوم، اپریل 2002ء)
- سنت سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال، یا تقریرات نہیں بلکہ اس سے مراد دین ابراہیمی کی روایات ہیں۔(میزان 46,14)
- نماز کی حالت میں عربی دعاؤں کے علاوہ دوسری زبانوں میں بھی دعا اور تسبیح کی جا سکتی ہے۔(میزان ص 293)
- حج اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر کی جانے والی قربانی نفلی عبادت ہے۔یہ فرض یا واجب نہیں۔(میزان ص 204)
- زکوٰۃ کا نصاب مقرر نہیں ہے۔(قانون عبادات ص 119 طبع اپریل 2005ء)
- غیر مسلم بھی مسلمانوں کے وارث ہو سکتے ہیں۔(میزان ص 171 طبع دوم اپریل 2002ء)
- عورت کے لیے دوپٹہ یا برقع وغیرہ شرعی حکم نہیں۔(ماہنامہ اشراق مئی 2002ء ص 47)
- کھانے کی صرف 4 چیزیں حرام ہیں۔خون، مردار، سور کا گوشت اور غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ۔(میزان ص 311 طبع دوم اپریل 2002ء)
- موسیقی اور گانا بجانا جائز ہے۔(ماہنامہ اشراق مارچ 2004ء ص 19,8)

- عورت مردوں کی امامت کرا سکتی ہے۔ (ماہنامہ اشراق مئی 2005ء ص 35 تا 46)
- اسلام میں جہاد و قتال کا کوئی شرعی حکم نہیں۔ کفار کے خلاف جہاد کا حکم اب باقی نہیں رہا۔ (میزان ص 264، 270 طبع دوئم اپریل 2002ء)
- خلافت راشدہ، بنیادی طور پر ایک "قبائلی نظام" تھا۔ (روزنامہ اسلام 12 فروری 2008ء)

اہل علم جانتے ہیں کہ مذکورہ بالا تمام عقائد و نظریات قرآن و سنت اور اجماع امت کے خلاف ہیں۔ تھالی کا بینگن جاوید احمد غامدی اسلام دشمن طاقتوں کے ایماء پر ہر روز ٹی وی مباحثوں میں نئی نئی اختراعات کر کے دین اسلام کی جڑیں کاٹ رہا ہے۔ گذشتہ دنوں جاوید غامدی نے ایک نجی ٹی وی چینل پر کہا کہ "اسلام کے ہر قانون اور حکم پر بحث ہونی چاہیے۔ قرآن و حدیث کے کسی حکم پر بحث کرنے پر کسی کو کفر کا فتویٰ لگانے کا کوئی حق نہیں۔ قرآن کی جو باتیں ہماری عقل سے ماورا ہیں، اس پر بحث ہونی چاہیے تا کہ معلوم ہو سکے کہ کہاں کہاں اسلام کی کمزوری ہے۔" جاوید غامدی شیطان کی طرح مسلمانوں میں وسوسے ڈالتا اور گمراہی کے دروازے کھولتا ہے۔ حال ہی میں اس نے فلم "خدا کے لیے" کا سکرپٹ لکھا۔ اس فلم میں اسلامی تعلیمات کی کھلے عام توہین کی گئی اور اسلامی شعائر کا مذاق اڑایا گیا۔ کسی بھی گستاخ رسول کے خلاف مسلمانوں کا ردعمل اور احتجاج وغیرہ جاوید غامدی کے نزدیک ایک غیر اسلامی فعل ہے۔ وہ مرزا قادیانی، راجپال، سلمان رشدی، تسلیمہ نسرین، ایسے گستاخانِ رسولؐ کے دفاع میں سب سے پیش پیش ہے۔ اسلامی اقدار پر مسلمانوں کی دل آزادی کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھتا جس سے مسلمانوں کے دل پاش پاش ہوتے ہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ مسلمانوں کے دلوں سے ان کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو ختم کر کے ان کی دینی غیرت و حمیت کا جنازہ نکال دیا جائے۔ جاوید غامدی جیسے لوگ اپنی ذہنی تراش خراش اور رائے زنی کو دین اسلام کی جدید تشریح و توضیح سے تعبیر کر کے سامراجی ایجنڈے کی تکمیل کر رہے ہیں، ان کے خیالات فاسدہ اور تاویلات باطلہ سے قادیانیوں کو خام مال مہیا ہو رہا ہے۔ چرب لسانی، چابکدستی اور چکنی چپڑی باتوں سے دینی اقدار، مذہبی روایات، اسلامی حدود اور شریعت اسلامی کے بنیادی و اساسی علوم کو متنازعہ بنا کر میڈیا کے ذریعے خاص منصوبہ بندی کے تحت پھیلایا جا رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اپنی ذاتی سوچ، ذہنی ابال اور فکر کو ضروریاتِ دین میں داخل کرنے والوں کا محاسبہ و تعاقب کیا جائے، ورنہ پیش آمدہ کیفیت مسلمانوں کے لیے بے حد خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ غامدی دینی علوم و افکار اور عربی گرائمر کے قواعد و ضوابط سے بے خبر اور نابلد ہے، وہ محض اپنی لفاظی، چالاکی، ذہنی صلاحیت و استعداد اور دھونس اور دھاندلی سے منصوص شدہ مسائل، تعامل امت اور اجماعی مسائل کا تمسخر اڑا کر روشن خیال اور دین سے دور طبقہ کو تو متاثر کر سکتا ہے، مگر صاحب علوم و فنون اور دینی مسائل پر مہارت تامہ رکھنے والوں کو کبھی بھی گمراہ نہیں کر سکتا۔ وقت اور حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ علماء کرام، دینی جماعتیں اور مذہبی اسکالرز غامدیت جیسے جدید فتنوں کے خاتمہ و سرکوبی کے لیے منظم و مربوط بنیادوں پر کام کریں۔ ورنہ اسلامی اصطلاحات و عبادات کا نا کمل استعمال کر کے اپنی ذاتی و شخصی من گھڑت لچر و پوچ باتوں کا تعلق اسلام سے جوڑنے کا سلسلہ جاری رہے گا، جس کا مسلمانوں بالخصوص نوجوان نسل کے ایمان کو نا قابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ گذشتہ دنوں اس کے بھانجے احسن تہامی نے جو رحمٰن مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور میں دار التذکیر کے نام سے کتابوں کا کاروبار کرتا ہے اور باغ جناح لاہور کی جناح لائبریری میں اسسٹنٹ لائبریرین ہے، نے تمام لائبریری سٹاف کے سامنے سرعام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں نازیبا کلمات کہے۔ (نعوذ باللہ) میں یہ غلیظ ترین الفاظ یہاں دہرانا نہیں چاہتا۔ اس پر واقعہ کے عینی شاہد قائد اعظم لائبریری کے چیف لائبریرین جناب محمد تاج نے ملعون احسن تہامی کے خلاف تھانہ سول لائنز لاہور میں اندراج مقدمہ کے لیے ایک درخواست دی جس پر توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے جرم میں تعزیرات پاکستان کی دفعہ 295/C کے تحت ملزم کے خلاف پولیس نے 31 جنوری 2009ء کو ایف آئی آر 163/09 کے تحت مقدمہ درج کر لیا۔ درخواست ضمانت سیشن کورٹ سے خارج ہو جانے کے بعد ملزم آج کل امریکہ بھاگنے کی کوشش کر رہا ہے۔ امت مسلمہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے پیارے نبی حضور شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس اور اسلام کی حفاظت کے لیے اس فتنہ غامدیہ کا تعاقب کر کے اس کے خاتمہ کے لیے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لائے۔